سوال

(258) کثرت احتلام کی حالت میں غسل کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص کو کسی بیماری کی وجہ سے اور کسی وجہ سے روز یا ایک روز یا دو روز کے بعد حاجت غسل ہو، یعنی احتلام ہو تو وہ کیا کرے؟ روز غسل کرے یا ناف کے نیچے دھو کر کپڑا بدل ڈالے؟ فقط المستفتی محمد حسن پسر محمد علی، ساکن امواء، ضلع مظفر پور۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر روز غسل کرے۔ ہاں اگر معذور ہو کہ مثلاً پانی نہ پائے یا بیماری کی وجہ سے غسل مضر ہو تو ایسی حالت میں بجائے غسل کے تیمم کرلے اور بدن میں جو آلائش لگی ہے اگر اس کو دھو سکتا ہو تو ضرور دھو ڈالے۔

وَإِن كُنتُم جُنُبًا فَاطَّهَّروا وَإِن كُنتُم مَرضىٰ أَو عَلىٰ سَفَرٍ أَو جاءَ أَحَدٌ مِنكُم مِنَ الغائِطِ أَو لـٰمَستُمُ النِّساءَ فَلَم تَجِدوا ماءً فَتَيَمَّموا صَعيدًا طَيِّبًا فَامسَحوا بِوُجوهِكُم وَأَيديكُم مِنهُ ... 6 سورة المائدة

اور اگر جنبی ہو تو غسل کرلو اور اگر تم بیمار ہو یا کسی سفر پر یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آیا ہو یا تم نے عورتوں سے مباشرت کی ہو، پھر کوئی پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی کا قصد کرو، پس اس سے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مسح کرلو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 05